محمد رسول اللہ ﷺ (ذات اور صفات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

X☆X☆X

اللہ کے آخری نبی **محمد رسول اللہ** ﷺ سے شدید محبت ہونا ایمان کی شرط ہے۔ انسؓ سے روایت ہے کہ **رسول اللہ** ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک وہ مجھے اپنے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ سمجھے'' [متفق علیہ] لہٰذا جس کے دل میں **محمد** ﷺ کی محبت تمام لوگوں سے زیادہ نہیں، اُس کے دل میں ایمان نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اُس ہی سے محبت کرتا ہے جس کی ذات یا صفات سے متاثر ہوتا ہے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ اکثر مسلمان نبیؐ کی ذات وصفات سے ناواقف ہیں۔ سُنی سُنائی باتوں اور خود مطالعہ کرنے میں بہت فرق ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ **اللہ** ﷻ، نبیؐ کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے صحابہ کرامؓ اور اُم المؤمنین عائشہؓ نے آپؐ کے بارے میں کیا فرمایا۔ **محمد** ﷺ کی ذات کو جان کر اُن کے لئے اپنی محبت بڑھایئے اور اُن کی صفات کو اپنانے کی کوشش کیجئے۔

محمد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿ **يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا** (45) **وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا** (46)﴾ ''اے نبی (ﷺ)! بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، خوشخبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور اللہ کی طرف اُس کے حکم سے دعوت دینے والا اور چمکتا ہوا چراغ بنا کر'' [الاحزاب:33]

کعب بن مالکؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ جب خوشی میں ہوتے تو آپؐ کا چہرہ مبارک روشن ہو جاتا۔ ایسا لگتا کہ آپؐ کا چہرہ مبارک چاند کا ٹکڑا ہے اور اس سے ہم (آپؐ کی دلی کیفیت) پہچان لیتے۔ [رواہُ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

انسؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ کی رنگت میں چمک تھی۔ آپؐ کے پسینے کے قطرے موتی کی طرح تھے۔ جب آپؐ چلتے تو آگے کی جانب جھکے ہوئے چلتے۔ میں نے کسی ریشم کو رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں پایا اور نہ ہی میں نے کسی ایسے مُشک اور عنبر کو سُونگھا جس میں نبیؐ کے بدن مبارک سے زیادہ خوشبو ہو۔ [رواہُ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

جابر بن سمرہؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ کے سر اور داڑھی مبارک کے اگلے حصے میں کچھ سفید بال آگئے تھے لیکن جب آپؐ تیل لگا لیتے تو بالوں کی سفیدی ظاہر نہیں ہوتی تھی۔ آپؐ کی داڑھی مبارک گھنی تھی۔ (اس دوران) ایک شخص نے کہا: آپؐ کا چہرہ مبارک (چمک میں) تلوار کی طرح تھا۔ جابرؓ نے کہا: نہیں! بلکہ آپؐ کا چہرہ مبارک سُرخ اور چاند کی طرح روشن تھا اور میں نے آپؐ کے کندھے کے قریب (نبوت کی) مہر کو دیکھا جو کبوتری کے انڈے کی طرح تھی اور اس کا رنگ آپؐ کے مبارک جسم جیسا تھا۔ [رواہُ امام مسلمؒ]

سماک بن حربؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ کا چہرہ مبارک بڑا تھا۔ آپؐ کی دونوں آنکھوں کی سفیدی سُرخی میں ملی ہوئی تھی اور آپؐ کی مبارک آنکھیں بڑی اور لمبی تھیں۔ آپؐ کی ایڑیاں بھاری نہ تھیں (یعنی کم گوشت والی تھیں)۔ [رواہُ امام مسلمؒ]

براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ درمیانے قد کے مالک تھے۔ آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان کافی کشادگی تھی۔ آپؐ کے سر کے بال دونوں کانوں کے کناروں تک تھے اور میں نے آپؐ کو سُرخ لباس میں بھی دیکھا۔ بلا مبالغہ میں نے کبھی بھی کسی کو آپؐ سے زیادہ حسین وجمیل نہیں پایا۔ [رواہُ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

علی بن ابی طالبؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ نہ تو زیادہ لمبے قد کے تھے اور نہ ہی بہت چھوٹے قد کے تھے۔ آپؐ کا سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی۔ آپؐ کی دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں (زیادہ) گوشت والے تھے۔ [رواہُ امام ترمذیؒ]

جابر بن سمرہؓ روایت کرتے ہیں: جب میں نبیؐ کو دیکھتا تو (دل میں) کہتا کہ آپؐ نے سُرمہ لگا رکھا ہے حالانکہ ایسا نہ ہوتا۔ [رواہُ ترمذیؒ]

علی بن ابی طالبؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ کا رنگ سُرخ اور سفید تھا، آنکھیں سیاہ تھیں، پلکوں کے بال لمبے تھے، جوڑوں کی ہڈیاں اُبھری ہوئی مضبوط تھیں، کندھے مضبوط تھے، جسم مبارک پر بال نہیں تھے البتہ سینے سے ناف تک بالوں کی ایک لکیر تھی۔ آپؐ کی دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں پُر گوشت تھے۔ جب آپؐ چلتے تو جھک کر چلتے تھے گویا بلندی سے نشیب کی طرف جا رہے ہوں۔ آپؐ جب دائیں یا بائیں جانب متوجہ ہوتے تو پورے جسم کے ساتھ متوجہ ہوتے۔ آپؐ کے کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی اور آپؐ آخری نبی تھے۔ آپؐ تمام لوگوں سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ سچ بولنے والے تھے۔ آپؐ سب لوگوں سے زیادہ نرم طبیعت والے اور سب سے زیادہ معزز تھے۔ جو شخص آپؐ کو اچانک دیکھ لیتا اُس پر ہیبت طاری ہو جاتی۔ جو جان پہچان والا ملتا وہ آپؐ سے شدید محبت کرتا۔ میں نے آپؐ جیسا کوئی شخص نہ تو آپؐ سے پہلے دیکھا اور نہ ہی آپؐ کے بعد دیکھا۔ [رواہُ امام ترمذیؒ]

محمد رسول اللہ ﷺ کی عاداتِ مبارکہ

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ اپنا جوتا خود ہی گانٹھ لیتے تھے، اپنا کپڑا خود ہی سی لیتے تھے اور اپنے گھر میں اس طرح کام کرتے تھے جیسا کہ تم میں سے کوئی اپنے گھر میں کام کرتا ہے۔ آپؐ انسانوں میں سے ایک انسان تھے۔ آپؐ اپنی بکری کا دودھ خود دوہتے اور اپنی خدمت خود ہی کر لیا کرتے تھے۔ [رواہُ امام ترمذیؒ]

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں: میں نے **محمد رسول اللہ** ﷺ کو کبھی اس طرح کھل کھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپؐ کے حلق کا آخری حصہ نظر آئے۔ آپؐ تو صرف مسکراتے تھے۔ [رواہُ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ تسلسل کے ساتھ باتیں نہیں کرتے تھے، جیسا کہ تم لوگ لگاتار بولتے ہو۔ آپؐ اس طرح باتیں کرتے کہ اگر کوئی گننے والا (الفاظ) گننا چاہتا تو گن سکتا تھا۔ [رواہُ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

جابرؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ کی گفتگو میں وضاحت اور آہستگی ہوتی تھی۔ [رواہُ امام أبوداؤدؒ]

جابر بن سمرہؓ روایت کرتے ہیں: **محمد رسول اللہ** ﷺ زیادہ تر خاموشی اختیار کئے رہتے تھے۔ [رواہُ فی شرحُ السُّنّہ]

محمد رسول اللہ ﷺ کا اخلاق و کردار

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ (1) مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ (2) وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ (3) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (4)﴾ ''قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔ آپؐ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہیں اور بے شک آپؐ کے لئے بے انتہا اجر ہے اور یقیناً آپؐ اخلاق کے بلند ترین مرتبے پر فائز ہیں'' [القلم:68]

انسؓ روایت کرتے ہیں: میں نے **محمد رسول اللہ** ﷺ کی دس سال خدمت کی۔ (اس تمام عرصے کے دوران) آپؐ نے مجھے کبھی اُف تک نہ کہا اور نہ کبھی کہا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور نہ ہی کبھی کہا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا؟۔ [رواہُ امام بخاریؒ والامام مسلمؒ]

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں: محمد رسول اللہ ﷺ فحش گو نہیں تھے، نہ ہی چھپے الفاظ میں فحش گفتگو فرماتے تھے، نہ ہی آپؐ بازاروں میں شور وغل کرتے تھے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے بلکہ درگزر فرماتے اور معاف کر دیتے تھے۔ [رواہُ امام ترمذیؒ]

انسؓ روایت کرتے ہیں: محمد رسول اللہ ﷺ نہ فحش گو تھے، نہ لعنت کرنے والے تھے اور نہ ہی گالی گلوچ کرتے تھے۔ آپؐ ناراضگی کے وقت فرمایا کرتے تھے: "اسے کیا ہے؟ اس کی پیشانی خاک آلود ہو" [رواہُ امام بخاریؒ و الامام مسلمؒ]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿لَقَدْ جَآئَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُ وْفٌ رَّحِیْمٌ (128)﴾ "یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول پہنچ چکے ہیں۔ تمہیں جو تکلیف پہنچے وہ اُن پر بہت بھاری ہے، وہ تمہاری بھلائی کے شدید خواہش مند اور ایمان والوں کے ساتھ بہت شفیق اور مہربان ہیں" [التوبۃ: 9]

انسؓ روایت کرتے ہیں: محمد رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے بڑھ کر حسین، تمام لوگوں سے زیادہ سخی اور تمام لوگوں سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہلِ مدینہ (کسی آواز سے) گھبرا گئے۔ لوگ آواز کی جانب لپکے۔ نبیؐ تمام لوگوں سے پہلے آواز کی جانب پہنچ گئے اور فرمانے لگے "ڈرو نہیں! ڈرو نہیں" آپؐ ابوطلحہؓ کے گھوڑے پر سوار تھے اور آپؐ کی گردن میں تلوار لٹک رہی تھی۔ [رواہُ امام بخاریؒ و الامام مسلمؒ]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿وَ مَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ (107)﴾
"اور ہم نے آپؐ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے" [الانبیاء : 21]

اُم المؤمنین عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں: محمد رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی کسی جاندار چیز کو، نہ کسی عورت کو اور نہ ہی کسی خادم کو اپنے ہاتھ سے مارا، سوائے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی شخص سے کبھی آپؐ کو تکلیف پہنچی ہو اور آپؐ نے اُس سے انتقام لیا ہو۔ لیکن جب اللہ کی حُرمتوں کو پامال کیا جاتا تو پھر آپؐ اللہ کی رضا کے لئے انتقام لیتے۔ [رواہُ امام مسلمؒ]

اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿فَبِمَا رَحْمَۃٍ مِّنَ اللہِ لِنْتَ لَھُمْ وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ (159)﴾ "سو اللہ ہی کی رحمت کے باعث آپؐ اُن کے لئے نرم دل ہیں اور اگر آپؐ بدزبان اور سخت دل ہوتے تو یہ آپؐ کے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے" [آل عمران: 3]

انسؓ روایت کرتے ہیں: میں جب آٹھ برس کا تھا تب سے محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ میں نے دس برس تک آپؐ کی خدمت کی۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میرے ہاتھوں کوئی چیز خراب ہوئی ہو اور آپؐ نے مجھے ملامت کی ہو۔ اگر آپؐ کے اہلِ خانہ میں سے مجھے کوئی ملامت کرتا تو آپؐ فرماتے: "اسے کچھ نہ کہو، یقیناً جو کچھ ہونے والا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔" [رواہُ امام بیہقیؒ]

﴿اِنَّ اللہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (56)﴾
"یقیناً اللہ اور اُس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجا کرو" [الاحزاب: 33]

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْن